السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب خاوند اور بیوی کا شرعی عدالت میں نکاح ہوجائے اور رخصتی کی تقریب منعقد نہ ہوئی ہو تو سب کو علم ہے کہ وہ رسمی طور پر خاوند ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی وہ خاوند اور بیوی شمار ہوں گے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب شرعی شروط کے ساتھ نکاح کیا جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی شریعت میں خاوند اور بیوی شمار ہوں گے عقد نکاح کے بعد ان کا آپس میں بات چیت کرنا اٹھنا بیٹھنا اور ہر قسم کی آزادی کے ساتھ آپس میں خلوت کرنا بھی جائز ہوگا۔

مستقل فتویٰ کمیٹی سے سوال کیا گیا کہ عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل خاوند اور بیوی کے لیے کچھ کرنا حلال ہے ؟ تو کمیٹی نے جواب دیا :

اس کے لیے وہی کچھ حلال ہے جو اس خاوند اور بیوی کے لیے جائز ہے جنھوں نے ہم بستری کرلی ہے وہ اسے دیکھ بھی سکتا ہے اور بوس وکنار بھی کرسکتا ہے اسی طرح اس کے ساتھ سفر اور جماع بھی کرسکتا ہے۔ (دیکھیں فتاویٰ الجامع للمراۃ المسلمۃ(2/540)(شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [فتاویٰ نکاح و طلاق]

## ص275

### محدث فتویٰ